سوال

(546)حج میں بال کٹوانے کے علاوہ تمام اعمال پورے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کیا اورحج کے تمام اعمال پورے کیے، صرف بھول سے یا جہالت سے بال نہیں کاٹ سکی، حتیٰ کہ اپنے ملک پہنچ گئی، اور وہ سب کام کرنے لگی ہے جو محرم کے لیے منع ہوتے ہیں۔ اب اس کے ذمے کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر معاملہ ایسے ہی ہے جیسے کہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس عورت نے حج کے تمام امور سر انجام دیے ہیں، صرف بال نہیں کاٹے، بھولے سے یا جہالت سے رہ گئے ہیں، تو اب اس پر یہی ہے کہ جب اسے یاد آگیا ہے تو تکمیل حج حجاج کی نیت سے اپنے بال کاٹ لے، خواہ اپنے ملک پہنچ چکی ہو۔ ہم اللہ سے سب کے لیے نیکی کی توفیق اور قبول کی دعا کرتے ہیں اور اگر اس کے شوہر نے بال کاٹنے سے پہلے اس سے مباشرت کر لی ہے تو اس کے ذمے ایک خون ہے، یعنی ایک بکری کی قربانی ہے یا ایک اونٹنی یا گائے کا ساتواں حصہ ہے جو مکہ میں ذبح ہو اور یہاں کے مساکین میں تقسیم ہو۔ ہاں اگر مباشرت حرم سے نکلنے کے بعد ہوئی، اپنے ملک میں یا کہیں اور، تو جہاں چاہے ذبح کرے اور مساکین میں تقسیم کر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 396

محدث فتویٰ